سوال

(297)مادری بہن کے ترکہ کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد ابراہیم بذریعہ ای میل پوچھتے ہیں کہ میری ایک مادری بہن فوت ہوگئی۔ اور وہ لاولد تھی۔ اس کے ورثاء میں ہم دو بھائی اوراس کے چچازاد بھائی زندہ ہیں۔ متوفیہ کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی ضابطہ میراث کے مطابق اگر مرنے والالاولد ہو تواس کی جائیداد میں سے مادری بہن بھائی متعدد ہونے کی صورت میں ایک تہائی کے حقدار ہیں۔ اوراس حصے کو میت کے بہن بھائی برابر تقسیم کریں گے۔ جیسا کہ (4/النساء:13) میں اس کی وضاحت موجود ہے۔ پھر یہ مقررہ لینے والوں سے باقی جو بچے گا وہ میت کے ان قریبی رشتہ داروں کے لئے ہے۔ جو مذکر ہو اس کی وضاحت صحیح بخاری میں حدیث نمبر6732 میں ہے۔ سہولت کے پیش نظر متوفیہ کی جائیداد کو چھ حصوں میں تقسیم کرلیا جائے۔ دو حصے دونوں بھائیوں کو جوماں کی طرف سے ہیں۔ اوروہ آپس میں ایک ایک حصہ بانٹ لیں گے۔ اورباقی چار حصے چچازاد بھائیوں کو مل جائیں گے۔ کیونکہ مقررہ حصہ لینے والوں کے بعد چچازاد بھائیوں کے علاوہ اور کوئی قریبی رشتہ دار نہیں ہے جسے باقی حصہ دیا جائے (واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:322